خَیۡرٌ درج ہے جو اَنَا خَیۡرٌ ہے۔ صفحہ ۱۴ پر آیت اَنۡظُرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ درج ہے۔ جو کہ آیت اَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ہے۔ اور ص ۱۵ پر لَمِنۡہٗ درج ہے جو لَمَنۡ تَبِعَکَ ہے۔ ص ۴۲ پر فَاِنۡ اَنۡسَتُمۡ کے بجائے فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ ہونا چاہیے۔

پوری کتاب میں بے شمار غلطیاں ہیں۔ جن کی تصحیح بہت ضروری ہے۔ کیونکہ موجودہ صورت میں آیات کے معنی بدل جاتے ہیں۔ کتاب کی ایک جدت بھی سامنے آتی ہے وہ یہ کہ ہر آیت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ کا التزام بڑی احتیاط اور شدت سے کیا گیا ہے۔

(ع۔د)

نقوشِ ہدایت | مصنف: سراج الدین ندوی صاحب۔ ناشر: مرکزی مکتبۂ اسلامی دہلی۔ صفحات: ۸۰ قیمت: ۵/- روپے۔

جناب سراج الدین صاحب ندوی کا تالیف کردہ ۸۰ صفحات پر مشتمل بظاہر ایک مختصر سا کتابچہ ہے جس میں زندگی کے ہر شعبہ کے بارے میں قرآن اور حدیث کے حوالہ سے نہایت قیمتی اور مفید معلومات جمع کی گئی ہیں۔ مثلاً توحید کے تقاضے، اطاعتِ رسولؐ، تصورِ آخرت، دعوت و تبلیغ، اسلامی اجتماعیت، تعلیم و تربیت، معاشیات، عدالتِ اسلامی، سیاسیات، اخلاقی محاسن، اخلاقی رذائل وغیرہ عنوانات کے تحت پہلے قرآنی آیات، پھر رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کی گئی ہیں۔ موصوف نے حقیقت میں کوزے میں دریا بند کر دیا ہے۔

آخر میں ایک اہم فروگذاشت کی نشاندہی بھی نہایت ضروری ہے۔ کتابچہ کے ص ۶۹ پر طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمۃ درج ہے۔ نیچے حوالہ بخاری لگا دیا گیا ہے۔ یہ حدیث بخاری میں کہیں بھی نہیں ہے، بلکہ یہ ابن ماجہ کی روایت ہے۔ ابن ماجہ کی روایت میں بھی طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم ہے۔ مسلمۃ کا لفظ وہاں بھی منقول نہیں ہے۔ حوالہ اور متن درج کرتے وقت بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

(ع۔د)